سپارہ ۱۵
الجزء الخامس عشر

(17) سُورَةُ بَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّـٰهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ بَنِی اِسرَآئِیل/ الاسراء پڑھنا شروع کرتا/کرتی ہوں)

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ﴿۱﴾

۱۔ وہ وجود بہت ہی پاک ہے جو راتوں رات اپنے بندے (۔ محمد رسول اللہؐ) کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کی طرف لے گیا جس کے ماحول کو (بھی) ہم نے بہت برکت دی ہے، (اور اس لئے لے گیا) تا کہ ہم اُسے اپنے بعض نشان دکھائیں۔ حقیقت میں وہی (خدائے برتر) خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

وَآتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِبَنِي إِسْرَائِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُوا مِنْ دُونِي وَكِيلًا ﴿۲﴾

۲۔اور (اسی طرح) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب دی تھی اور اُس (کتاب) کو بنی اسرائیل کیلئے (موجبِ) ہدایت بنایا تھا (اور اُس میں حکم دیا تھا) کہ تم میرے علاوہ کسی کو بھی کارساز نہ ٹھہراؤ۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ ۚ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا ﴿٣﴾

۳۔ (اور یہ بھی کہا تھا کہ اے) اُن کی اولاد جنہیں ہم نے (طوفان سے بچانے کیلئے) نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا کہ وہ یقیناً (ہمارا) نہایت شکر گزار بندہ تھا (تم بھی الٰہی انعامات کے نا قدردان نہ بنو)۔

وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤﴾

۴۔ اور اس کتاب میں ہم نے بنی اسرائیل کو یقینی خبر دے دی تھی کہ تم ضرور اس ملک میں دو مرتبہ فساد برپا کرو گے اور یقیناً بہت بڑی سرکشی کا ارتکاب کرو گے۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ ۚ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا ﴿٥﴾

۵۔ سو جب اُن دونوں (فسادوں) میں سے پہلے (فساد) کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آیا تو (اے بنی اسرائیل!) ہم نے اپنے بعض سخت جنگجُو بندے تم پر (مسلط کر کے) کھڑے کر دیئے، وہ تمہاری آبادیوں کے اندر جا گھسے، اور اللہ (کے عذاب) کا وعدہ تو پورا ہو کر رہنے والا تھا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُم بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ﴿٦﴾

۶۔ پھر ہم نے دوبارہ تمہیں ان (دشمنوں) پر غلبہ دیا اور اموال اور بیٹے دے کر تمہاری مدد کی اور لشکر کے لحاظ سے تمہیں زیادہ کر دیا۔

إِنْ أَحْسَنتُمْ أَحْسَنتُمْ لِأَنفُسِكُمْ ۖ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا ۚ فَإِذَا

۷۔ اگر تم نے بھلائی کے کام کئے تو اپنے ہی فائدے کیلئے کئے اور اگر برائیوں کا ارتکاب کیا تو بھی اپنے

جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا ﴿٧﴾

ہی لئے (کیا)، پھر جب دوسرے (فساد) کا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آیا (تو ہم نے کچھ اور لوگ کھڑے کر دیئے) تاکہ وہ تمہارے بُرے لوگوں کے ساتھ بُرا حال کریں، اور تاکہ وہ (یروشلم میں تمہاری) عبادت گاہ میں (اُسی طرح) گھُس جائیں جس طرح پہلی مرتبہ اس میں (تمہارے دشمن) گھُس گئے تھے اور تاکہ جس چیز پر غلبہ پائیں اسے توڑ پھوڑ کر بالکل تباہ و برباد کردیں۔

عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَرْحَمَكُمْ ۚ وَإِنْ عُدتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا ﴿٨﴾

۸۔ (اب بھی) قریب ہے کہ تمہارا رب تم پر رحم کر دے لیکن اگر تم (پھر فساد و سرکشی کی طرف) پلٹو گے تو (اللہ فرماتا ہے) ہم بھی (تمہیں سزا دینے کی طرف) لوٹیں گے، اور ہم نے جہنم کو ناقدردانوں کیلئے قید خانہ بنایا ہے۔

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾

۹۔ یہ قرآن یقیناً ہدایت کی ایسی راہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ درست ہے اور مومنوں کو جو مناسب اعمال بجالاتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کیلئے بڑا اجر (تیار) ہے۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾

ع 1 10 1

۱۰۔ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ہم نے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے۔

وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ ۖ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾

١١۔ (بعض اوقات) انسان بُرائی کو اس طرح اپنی طرف بلاتا ہے جس طرح بھلائی کو بلانا چاہئے اور انسان بڑا جلد باز ہے۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَتَيْنِ ۖ فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا ﴿١٢﴾

١٢۔ ہم نے رات اور دن کو ایسا بنایا ہے کہ وہ دو نشان ہو گئے ہیں، اس طرح پر کہ رات (کی تاریکی اور ظُلمت) والا نشان تو ہم نے مٹا دیا ہے اور دن کے نشان کو بصیرت بخش بنا دیا تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو اور تا کہ (رات دن کے آگے پیچھے آنے سے) تم برسوں کی گنتی اور (ہر طرح کا) حساب معلوم کر سکو، ہر بات کو ہم نے پوری تفصیل سے کھول کر بیان کر دیا ہے۔

وَكُلَّ إِنسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ ۖ وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا ﴿١٣﴾

١٣۔ اور ہم نے ہر انسان کا عمل اس کی گردن میں باندھ دیا ہے اور ہم قیامت کے دن اس کیلئے ایک کتاب نکالیں گے۔ (اُس کا نامۂ اعمال) جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔

اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا ﴿١٤﴾

١٤۔ (اُسے کہا جائے گا) اپنی کتاب پڑھو۔ آج تم خود ہی اپنا حساب لینے والے کافی ہو۔

مَّنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ وَمَا كُنَّا

١٥۔ جو شخص تو سیدھے رستے پر چلا تو اُس کی راست روّی اُس کے اپنے ہی لئے مفید ہے اور جو بھٹک گیا تو بھٹکنے کا خمیازہ بھی وہ خود ہی اُٹھائے گا۔ اور کوئی

مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا ﴿١٥﴾

بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھا سکے گا اور (ہمارا طریق یہ ہے کہ) جب تک کوئی رسول نہ بھیج لیں ہم ہرگز عذاب نہیں دیا کرتے۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا ﴿١٦﴾

١٦۔ جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو (پہلے) اُس کے آسودہ حال لوگوں کو (اطاعت کرنے کا) حکم دیتے ہیں لیکن وہ وہاں نا فرمانی کرتے ہیں تب (سزا کا) حکم ان پر واجب ہو جاتا ہے اور ہم اُنہیں تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ ۗ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿١٧﴾

١٧۔ اور (اسی قانون کے مطابق) ہم نے بہت سی قومیں نوحؑ کے بعد ہلاک کر دیں اور تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں کے باطن سے بھی پوری طرح باخبر اور ظاہر سے بھی خوب آگاہ ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَذْمُومًا مَدْحُورًا ﴿١٨﴾

١٨۔ جو شخص (صرف سرو سامانِ) دُنیا کی خواہش کرتا ہے ہم اسے اس (دُنیا) میں سے جو کچھ دینا چاہیں اور جس کسی کیلئے ارادہ کریں دنیا ہی میں دے دیتے ہیں، پھر ہم نے اس کیلئے جہنم بنا دی ہے جس میں وہ بُرے حال میں (اور) ٹھکرایا ہوا داخل ہو گا۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ
مَشْكُورًا ﴿١٩﴾

۱۹۔ اور جنہوں نے آخرت کی خواہش کی اور مومن ہونے کی حالت میں اس کیلئے جیسی کچھ کوشش کرنا چاہئے ویسی کوشش بھی کی تو یہی لوگ ہیں جن کی کوشش قابل قدر ہے۔

كُلًّا نُمِدُّ هَٰؤُلَاءِ وَهَٰؤُلَاءِ مِنْ عَطَاءِ
رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَاءُ رَبِّكَ
مَحْظُورًا ﴿٢٠﴾

۲۰۔ ہم سب کی مدد کرتے ہیں۔ان کی بھی (جو صرف دنیا ہی کے پیچھے لگ گئے)اور ان کی بھی (جوکہ آخرت کے طالب ہوئے اور یہ) تمہارے رب کی عطا سے (ہوتا) ہے اور تمہارے رب کی عطا(کسی خاص طبقے کیلئے) ممنوع نہیں۔

انْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ
بَعْضٍ ۚ وَلَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ
وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا ﴿٢١﴾

۲۱۔ دیکھو! ہم نے کس طرح ان میں کچھ لوگوں کو بعض دوسرے لوگوں پر برتری دی ہے اور آخرت تو یقیناًدرجات میں بڑھ کر اور فضیلت دینے میں برتر ہے۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ
مَذْمُومًا مَخْذُولًا ﴿٢٢﴾ ع 2 12 2

۲۲۔ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنانا ورنہ تم مذموم (اور الٰہی) نصرت سے محروم ہو کر بیٹھے رہ جاؤ گے۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۚ إِمَّا يَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا

۲۳۔ تمہارے رب نے قطعی حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین سے حسن سلوک کرو۔ اگر تمہارے سامنے دونوں میں سے کوئی ایک یا دونوں ہی بڑھاپے کی عمر کو پہنچ جائیں تو

فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ﴿٢٣﴾	انہیں (کسی بات پر) اُف تک بھی نہ کہو، نہ انہیں جھڑکو اور ان سے بات چیت ادب سے کرو۔
وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾	۲۴۔اور نیاز مندی سے ان کیلئے فرمانبرداری کا بازو جھکا دو اور (ان کیلئے دعائیں کرو اور) کہو: میرے رب! جس طرح اُنہوں نے بچپنے میں میری پرورش کی تھی اسی طرح آپ ان پر مہربانی فرمائیں۔
رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ ۚ إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غَفُورًا ﴿٢٥﴾	۲۵۔ جو کچھ بھی تمہارے دلوں میں ہوتا ہے تمہارا رب اسے خوب جانتا ہے اگر تو تم مناسب اعمال بجا لانے والے ہو تو (یادرکھو کہ) وہ ایسے بار بار رجوع کرنے والوں کا بہُت بڑا محافظ ہے۔
وَآتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا ﴿٢٦﴾	۲۶۔ ہر ایک رشتہ دار کو، مسکین کو اور راہ رو مسافر کو اس کا حق دو اور بے جا خرچ کر کے مال ضائع نہ کرو۔
إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ ۖ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ﴿٢٧﴾	۲۷۔ بے جا خرچ کرنے والے یقیناً شیطان کے بھائی بند ہوتے ہیں اور شیطان اپنے رب کا بہت ہی ناقدر دان ہے۔

وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ﴿۲۸﴾

۲۸۔ اگر تم اپنے رب کی رحمت چاہتے ہوئے، جس کی تمہیں اُمید ہے، ان سے اعراض کرو تو ان سے (سختی سے پیش نہ آؤ بلکہ) کوئی نرم بات کہہ دو۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ﴿۲۹﴾

۲۹۔ اور نہ (بوجہ بخل) اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا رکھو اور نہ (مسرفانہ طور پر) اسے بالکل کھول دو ورنہ تم ملامت زدہ (اور) درماندہ ہو کر بیٹھ رہو گے۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ﴿۳۰﴾ ع 3 8 3

۳۰۔ تمہارا رب جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور وہی صحیح تعین کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے بندوں کے اندرونی حالات سے بھی پوری طرح با خبر ہے اور ان کے ظاہر سے بھی خوب آگاہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ۚ إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْئًا كَبِيرًا ﴿۳۱﴾

۳۱۔ اور تم افلاس کے ڈر سے اپنی اولاد کو ہلاک نہ کرو، ہم انہیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ انہیں ہلاک کرنا بہت بڑی غلطی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا ۖ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا ﴿۳۲﴾

۳۲۔ زنا کے قریب بھی نہ جاؤ۔ وہ یقیناً ایک کھلی بے حیائی اور (شہوانی تقاضوں کو پورا کرنے کا) بہت بُرا طریق ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۗ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ

۳۳۔ اس متنفس کو ناحق قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام قرار دے دیا ہے اور جو شخص

جَعَلْنَا لِوَلِيِّهِ سُلْطَانًا فَلَا يُسْرِف فِي الْقَتْلِ ۖ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ﴿٣٣﴾

مظلوم ہونے کی حالت میں مارا جائے تو اس کے وارث کو ہم نے (قصاص یا معافی کا) اختیار دیا ہے، پس (اسے چاہئے کہ) وہ (قاتل کو بطور سزا) قتل کرنے کے بارے میں (کوئی) حد سے تجاوز (اقدام) نہ کرے، کیونکہ اسے مدد دی گئی ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۚ وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ ۖ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ﴿٣٤﴾

۳۴۔ تم اس طریق کے سوا جو (یتیم کے حق میں) بہتر ہو یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ تاآنکہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، نیز (اپنا) عہد پورا کرو (کیونکہ ہر) عہد کی نسبت پرسش ہوگی۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ ۚ ذَٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿٣٥﴾

۳۵۔ جب تم ماپو تو ماپ کو پورا کرو اور (تولو) تو درست ترازو سے تولو، یہ بہتر اور انجام کار بہت خوبی کی بات ہے۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۚ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَٰئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ﴿٣٦﴾

۳۶۔ (اے مخاطب!) جس بات کا تمہیں علم نہ ہو وہ منہ سے نہ نکالو کیونکہ کان اور آنکھ (اور) دل سبھی کے متعلق پرسش ہوگی۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ﴿٣٧﴾

۳۷۔ زمین میں اکڑ کر نہ چلو، یقیناً (اس طرح) نہ تو تم زمین ہی کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پا سکتے ہو۔

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ﴿٣٨﴾

۳۸۔ یہ سب وہ (اعمال) ہیں جن میں سے ہر ایک کا بُرا پہلو تمہارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۗ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَدْحُورًا ﴿٣٩﴾

۳۹۔ یہ (تعلیم) اس حکمت کا ایک حصہ ہے جو تمہارے رب نے تمہاری طرف وحی کی ہے اور (ان تمام خوبیوں کی بنیاد یہ ہے کہ) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ ورنہ تم (بالآخر) ملامت کا نشانہ بن کر اور دھتکارے جا کر جہنم میں ڈال دیے جاؤگے۔

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا ۚ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا ﴿٤٠﴾ ع 4 10 4

۴۰۔ تو کیا تمہارے رب نے تمہیں تو بیٹوں (کی نعمت) سے ممتاز کر دیا اور خود اپنے لئے ملائکہ کو بیٹیاں بنالیا۔ تم یقیناً بڑا بول بول رہے ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا ﴿٤١﴾

۴۱۔ ہم نے اس قرآن میں (لوگوں کی بھلائی کیلئے صداقت کے بیان میں) طرح طرح کے پیرائے اختیار کئے ہیں تاکہ وہ عظمت حاصل کریں اور انہیں یاددہانی ہو جائے لیکن (ان کی حالت یہ ہے کہ) وہ انہیں نفرت ہی میں بڑھا رہا ہے۔

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَابْتَغَوْا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا ﴿٤٢﴾

۴۲۔ کہہ دیجئے: اگر ان کے قول کے مطابق اس (خدائے واحد) کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے تو اس صورت میں ضروری تھا کہ یہ (مشرک) مالکِ

عرش تک (پہنچنے کا) کوئی راستہ ضرور ڈھونڈ نکالتے۔

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا ﴿٤٣﴾

۴۳۔ وہ پاک ہے اور ان (مشرکوں) کی کہی ہوئی بات سے بہت بلند و بالا ہے۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَٰكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ ۗ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا ﴿٤٤﴾

۴۴۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو ان میں (بسنے والے) متنفس ہیں سب اس کا بے عیب ہونا ظاہر کر رہے ہیں اور کوئی چیز بھی تو نہیں مگر اس کی حمد کرتی ہوئی اس کے بے عیب ہونے کا اظہار کر رہی ہے مگر تم ان کی (اس) تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ سزا دینے میں بڑا ہی دھیما (اور) بہت حفاظت کرنے والا ہے۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَسْتُورًا ﴿٤٥﴾

۴۵۔ جب تم قرآن پڑھتے ہو، ہم تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (غفلت کا) مخفی پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَّوْا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ نُفُورًا ﴿٤٦﴾

۴۶۔ اور اُن کے دلوں پر کئی غلاف ڈال دیتے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں بہرہ پن ہے۔ اور جب تم قرآن میں اپنے رب، کا جو ایک ہی ہے، ذکر کرتے ہو تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھیں پھیرتے ہوئے چلے جاتے ہیں۔

نَحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦٓ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰٓ إِذۡ يَقُولُ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٗا مَّسۡحُورًا ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور جب وہ تمہاری بات سن رہے ہوتے ہیں تو جس غرض سے انہوں نے کان لگائے ہوتے ہیں اسے ہم اچھی طرح جانتے ہیں اور (اسے بھی) جب وہ خفیہ مشاورت میں ہوتے ہیں جب ظالم کہہ رہے ہوتے ہیں کہ تم تو محض ایک فریب خوردہ مرد کی پیروی کر رہے ہو۔

ٱنظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَالَ فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلٗا ﴿٤٨﴾

۴۸۔ (اے نبی!) دیکھو تو اُنہوں نے تمہارے متعلق کیسی کیسی باتیں بنائی ہیں جس کے نتیجے میں وہ گمراہ ہو گئے ہیں، اور اب (نجات کی) راہ نہیں پا سکیں گے۔

وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدٗا ﴿٤٩﴾

۴۹۔ اُنہوں نے (یہ بھی) کہا کہ کیا جب ہم (مرنے کے بعد) محض چند ہڈیاں ہو چکے ہوں گے اور وہ بھی چُورا چُورا تو کیا واقعی ایک نئی پیدائش کیلئے اٹھائے جائیں گے

۞ قُلۡ كُونُواْ حِجَارَةً أَوۡ حَدِيدًا ﴿٥٠﴾

۵۰۔ کہہ دیجئے: پتھر بن جاؤ یا لوہا؛

أَوۡ خَلۡقٗا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِي صُدُورِكُمۡۚ فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَاۖ قُلِ ٱلَّذِي فَطَرَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٖۚ فَسَيُنۡغِضُونَ

۵۱۔ یا کوئی اور ایسی مخلوق جو تمہارے ذہن میں بڑی سخت ہو (تب بھی تمہیں دوبارہ زندہ کیا جائے گا)۔ اس پر وہ ضرور کہیں گے: کون ہمیں لوٹائے گا۔ کہہ دیجئے: وہی جس نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا۔ اس پر وہ تمہارے سامنے ضرور تعجب اور

إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَ ۖ قُلْ عَسَىٰ أَن يَكُونَ قَرِيبًا ﴿٥١﴾

انکار سے اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے: یہ کب ہو گا۔ کہہ دیجئے: بالکل ممکن ہے کہ وہ (وقت اب) قریب (آ چکا) ہو۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٥٢﴾

۵۲۔ (یہ وعدہ اس دن پورا ہو گا) جب وہ (خدائے برتر) تمہیں بلائے گا تو تم اس کی توصیف کرتے ہوئے فرمانبرداری اختیار کر لو گے اور خیال کرو گے کہ (دونوں زندگیوں کے درمیان) بس تم تھوڑا (عرصہ) ہی ٹھہرے تھے (اور وہ کوئی بڑی مدت نہ تھی)۔

5 ع 12 5

وَقُل لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا ﴿٥٣﴾

۵۳۔ میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہی بات کہا کریں جو بہتر ہو کیونکہ شیطان تو اُن میں فساد ڈلواتا رہتا ہے۔ شیطان انسان کا (ایک دوسرے سے) کٹوا دینے والا دشمن ہے۔

رَّبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ ۖ إِن يَشَأْ يَرْحَمْكُمْ أَوْ إِن يَشَأْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلًا ﴿٥٤﴾

۵۴۔ تمہارا رب ہی سب سے زیادہ تمہاری حالت سے آگاہ ہے اگر چاہے گا تو تم پر رحم کرے گا اور اگر چاہے گا تو (تمہارے جرموں کی) تمہیں سزا دے گا، اور ہم نے تمہیں ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا (کہ تم جبر کرو یا اُن کے عذاب و ثواب کا تمہیں اختیار ہو)۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَىٰ بَعْضٍ ۖ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا ﴿٥٥﴾

۵۵۔ آسمانوں اور زمین کی موجودات کو تمہارا رب ہی سب سے زیادہ جانتا ہے اور ہم نے انبیاء کو یقیناً ایک دوسرے پر فضیلت دی ہے اور داؤدؑ کو (بھی) ہم ہی نے زبور دی تھی۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا ﴿٥٦﴾

۵۶۔ کہہ دیجئے: تم نے اپنے خیال میں اس (خدائے برتر) کے علاوہ جنہیں معبود سمجھ رکھا ہے اُنہیں (اپنی مشکلات میں) پکارو تو (تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ) وہ تم سے نہ تو کوئی تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ بدل ہی دینے کا (اُنہیں کوئی مقدور ہے)۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۚ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا ﴿٥٧﴾

۵۷۔ یہ لوگ جنہیں پکارتے ہیں (اور اُنہیں وسیلہ قربِ الٰہی سمجھتے ہیں) اُن میں سے (اللہ کے) زیادہ مقرب تو خود اپنے رب کا قرب ڈھونڈتے رہتے ہیں اور اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں۔ فی الحقیقت تمہارے رب کا عذاب ایسی چیز ہے جس سے ڈر کر بچا جاتا ہے۔

وَإِنْ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا

۵۸۔ جو بھی بستی ہے ہم اسے بہر طور روزِ قیامت سے پہلے ہلاک کر دیں گے، یا اسے بہت سخت سزا دیں گے۔ یہ (تقدیر کے) نوشتے میں لکھا ہوا ہے۔

عَذَابًا شَدِيدًا ۚ كَانَ ذَٰلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا ﴿٥٨﴾

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوَّلُونَ ۚ وَآتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا ﴿٥٩﴾

۵۹۔ ہمیں نشانات بھیجتے رہنے سے کسی چیز نے نہیں روکا، ہاں یہ ہوا کہ پہلے لوگ انہیں جھٹلاتے رہے چنانچہ ہمیں نے ثمود کو روشن نشان کے طور پر اُونٹنی دی تھی لیکن انہوں نے اس پر ظلم کیا، ہم نشانات (انکار و سرکشی کے بد انجام سے) ڈرانے ہی کے لئے بھیجا کرتے ہیں۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا ﴿٦٠﴾

۶۰۔ جب ہم نے (اے نبیؐ) تمہیں کہا تھا کہ تمہارے رب نے ان (سرکش) لوگوں کو ہلاک کرنے کیلئے یقیناً گھیر رکھا ہے (تب بھی وہ غافل رہے)، اور جو رویاء ہم نے تمہیں دکھایا ہے اسے اور اس درخت کو بھی جسے قرآن میں ملعون قرار دیا گیا ہے ہم نے اچھے اور بُرے لوگوں میں امتیاز کا ذریعہ بنایا ہے، ہر چند کے ہم لوگوں کو ڈراتے جا رہے ہیں لیکن (ہمارا) یہ (ڈرانا) انہیں سرکشی میں بڑھا رہا ہے۔

ع 6/8/6

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ قَالَ أَأَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا ﴿٦١﴾

۶۱۔ (اس وقت کا بھی خیال کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہا تھا: آدم کی فرمانبرداری کرو تو ابلیس کے سوا (کہ اسے بھی یہ حکم دیا گیا تھا) سب نے

فرمانبرداری کی۔ اس نے کہا: کیا میں اسکی فرمانبرداری کروں جسے آپ نے گار سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَٰذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور (یہ بھی) کہا: آپ ہی بتائیں (کیا) یہی وہ ہے جسے آپ نے مجھ پر بزرگی دی ہے۔ اگر آپ نے مجھے قیامت کے دن تک مہلت دی تو میں تھوڑے سے لوگوں کے سوا اس کی نسل کو قابو میں لا کر اور ان پر حاوی ہو کر یقیناً انہیں ہلاک کر دوں گا۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَن تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَّوْفُورًا ﴿٦٣﴾

٦٣۔ (اللہ نے) فرمایا: چل (دُور ہو جا) کیونکہ ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا تو جہنم تمہاری سزا ہے اور (یہ) پوری پوری سزا ہے۔

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُم بِصَوْتِكَ وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ۚ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ﴿٦٤﴾

٦٤۔ ان میں سے جن پر تیرا بس چل سکے انہیں اپنی آواز سے فریب دے کر بلا لے اور ان پر اپنے (لشکر کے) سوار اور پیادے چڑھا لا اور (ان کے) اموال اور اولاد میں ان کے ساتھ ساجھا لگا اور ان سے وعدے کر اور شیطان ان سے محض پُر فریب وعدے ہی کرے گا۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ ۚ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَكِيلًا ﴿٦٥﴾

٦٥۔ میرے بندوں پر یقیناً تیرا کوئی تسلط نہیں اور تیرا رب کارساز ہونے کے لحاظ سے کافی ہے۔

رَبُّكُمُ الَّذِي يُزْجِي لَكُمُ الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ تمہارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمہارے لئے کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم (تجارت وغیرہ سے) اس کا فضل تلاش کرو اور وہ تم پر یقیناً بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ ۖ فَلَمَّا نَجَّاكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ جب سمندر میں تمہیں کوئی دکھ پہنچتا ہے تو (اس وقت) اس (خدائے بر تر) کے سوا وہ تمام ہستیاں جنہیں تم پکارتے ہو تم سے کھوئی جاتی ہیں؛ پھر جب وہ تمہیں بچا کر خشکی پر لے آتا ہے تو تم (اس سے) اعراض کر لیتے ہو۔ ایسا انسان بہت ہی ناقدر دان ہے۔

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلًا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ تو کیا تم اس سے بالکل نڈر ہو چکے ہو کہ وہ تمہیں خشکی کے کسی گوشے میں ذلیل و رسوا کر دے یا (آندھیاں بھیج کر) سنگریزے برسائے پھر تم کسی کو اپنا کارساز نہ پاؤ۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَىٰ فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ

٦٩۔ یا تم اس بات سے بالکل نڈر ہو گئے ہو کہ وہ تمہیں ایک دفعہ پھر اسی (سمندر) میں لوٹا لائے، اور تم پر ایک تیز و تند ہوا چھوڑ دے اور

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا ﴿۶۹﴾

تمہاری نا قدری کی وجہ سے تمہیں غرق کر دے ، پھر تم اپنے لئے اس (معاملے) میں ہمارے خلاف کوئی مدد کرنے والا نہ پاؤ۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنَاهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا ﴿۷۰﴾ ع 7 10 7

۷۰۔ ہم نے اولادِ آدم کو بہت شرف بخشا ہے ۔خشکی اور تری میں ان کے لئے سواری کا انتظام کیا ہے اور انہیں پاکیزہ چیزیں دی ہیں۔ نیز اپنی مخلوق کے ایک کثیر حصہ پر انہیں بڑی فضیلت دی ہے۔

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ ۖ فَمَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَٰئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا ﴿۷۱﴾

۷۱۔ (اُس دن کا تصور کرو) جس دن ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشوا کے ساتھ بلائیں گے۔ پھر جن (کے اعمال) کا نوشتہ ان کے دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ اپنا نوشتہ پڑھیں گے اور ان پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا ﴿۷۲﴾

۷۲۔ اور جو اس دُنیا میں اندھا بن کر رہا وہ آخرت میں بھی اندھا اور بہت بے راہ ہو گا۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ ۖ وَإِذًا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا ﴿۷۳﴾

۷۳۔ ہم نے تمہاری طرف بذریعہ وحی جو کچھ نازل کیا ہے اس کی وجہ سے ان (مخالف) لوگوں نے تمہیں دکھ دینے میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی تھی تا کہ تم اس کی جگہ دوسری باتیں گھڑ کر ہماری

طرف منسوب کر دو اور اس صورت میں (وہ) تمہیں ضرور گہرا دوست بنا لیتے۔

وَلَوْلَا أَنْ ثَبَّتْنَاكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا قَلِيلًا ﴿٧٤﴾

۷۴۔ اگر ہم نے تمہیں ثابت قدم نہ بنایا ہوتا تو قریب ہوتا کہ تم تھوڑا سا ان کی طرف مائل ہو جاتے۔

إِذًا لَأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا ﴿٧٥﴾

۷۵۔ تب البتہ ہم تمہیں (اس دنیاوی) زندگی کے بڑے عذاب اور موت کے بڑے عذاب میں مبتلا کر دیتے پھر تم ہمارے مقابل میں اپنا کوئی مددگار نہ پاتے (لیکن تم ثابت قدم رہے)۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ وَإِذًا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٧٦﴾

۷۶۔ انہوں نے تو کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی تھی کہ تمہیں اس سر زمین (مکہ) سے عاجز و بے تمکین کر کے نکال دیں (اور اگر وہ ایسا کر بیٹھے) تو اس صورت میں وہ خود بھی تمہارے بعد تھوڑا ہی (عرصہ) وہاں رہنے پائیں گے۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا ﴿٧٧﴾

ع 8 7 8

۷۷۔ اپنے رسولوں میں سے جنہیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا تھا (ہمارا) یہی طریق کار (ان کے متعلق بھی) رہا ہے، اور تم ہمارے طریق کار میں کوئی تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ إِنَّ

۷۸۔ سورج کے ڈھلنے سے لے کر رات کا اندھیرا چھا جانے تک (مختلف گھڑیوں میں) نماز عمدگی سے

قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا ﴿٧٨﴾

قائم کیا کرو اور یقیناً فجر کے وقت قرآن (کی تلاوت کا التزام) مقبول (عمل) ہے۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا ﴿٧٩﴾

٧٩۔ اور رات کا کچھ حصہ بھی اس (۔قرآن کی تلاوت) کے ساتھ کچھ سو لینے کے بعد (نمازِ تہجد کیلئے) شبِ بیداری میں بسر کرو۔ یہ تمہارے لئے نفل کے طور پر ہے۔ (اس طرح) قریب ہو جائے گا کہ تمہارا رب تمہیں مقامِ محمود (۔ بڑی تعریف والے مقام) پر کھڑا کر دے۔

وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا ﴿٨٠﴾

٨٠۔ (دعا میں یوں) کہو: میرے رب! مجھے (آپ ہجرت میں جہاں کہیں بھی لے جائیں وہاں ہر طرح) اچھے ہی طور پر لے جائیں اور اچھے ہی طور پر باہر لے جائیں اور مجھے اپنی جناب سے (میرے کاموں میں) مدد دینے والا عطا فرمائیں (اور) غلبہ عطا فرمائیں۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾

٨١۔ اور کہہ دیجئے: حق آ گیا اور باطل نابود ہوا اور باطل (کی تو فطرت ہی میں ہے کہ وہ) نابود ہو جانے والا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ ۙ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾

٨٢۔ ہم قرآن سے بتدریج وہ (تعلیم) نازل کر رہے ہیں جو مومنوں کیلئے تو شفاء اور رحمت (کا موجب) ہے اور ظالموں کو یہ (نزول) صرف نقصان ہی میں بڑھاتا ہے۔

وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوسًا ﴿٨٣﴾	٨٣۔ جب ہم انسان کو کوئی انعام دیتے ہیں تو وہ اعراض کرتا ہے اور اپنا پہلو اور دور کر لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو بہت ہی مایوس ہو جاتا ہے۔
قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَىٰ سَبِيلًا ﴿٨٤﴾ ع 9/7/9	٨٤۔ کہہ دیجئے: ہر شخص اپنے طور طریق کے مطابق عمل کرتا ہے اور تمہارا رب ہی بہتر جانتا ہے کہ کون زیادہ صحیح راستے پر ہے۔
وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ ۖ قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُم مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٨٥﴾	٨٥۔ بعض (پوچھنے والے) تم سے روح (کلامِ الٰہی) کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے: (کلامِ الٰہی) میرے رب کے امر سے ہے اور (یہ اس لئے نازل کیا جاتا ہے کہ) تمہیں تھوڑا ہی سا علم دیا گیا ہے۔
وَلَئِن شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا ﴿٨٦﴾	٨٦۔ اگر ہم چاہتے تو جو کچھ ہم نے تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجا ہے اسے لے جاتے، پھر تم اس کے بارے میں ہمارے خلاف کوئی وکالت کرنے والا نہ پا سکتے،
إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ ۚ إِنَّ فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا ﴿٨٧﴾	٨٧۔ بجز اپنے رب کی رحمت کے، حقیقت یہ ہے کہ اس کا فضل تم پر بہت بڑا ہے۔

قُلْ لَئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

٨٨۔ کہہ دیجئے: اگر تمام جن و انس اس (قرآن) کی نظیر لانے کے لئے اکٹھے ہو جائیں تو پھر بھی وہ اس کی نظیر نہیں لا سکیں گے، اگرچہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کا مددگار (ہی کیوں نہ) ہو۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا ﴿٨٩﴾

٨٩۔ ہم نے اس (قرآن) میں ہر قسم کی اعلیٰ درجے کی باتیں مختلف پیرائیوں میں بیان کی ہیں مگر پھر بھی بہت سے لوگوں نے کفر کا ارتکاب کرنے کے سوا ہر بات کا انکار کر دیا ہے۔

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا ﴿٩٠﴾

٩٠۔ (ان منکروں نے) کہا: ہم تو اس وقت تک تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک (ایسا نہ ہو) کہ تم ہمارے لئے اس ملک میں باکثرت پانی والی نہر بہا دو،

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِنْ نَخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْأَنْهَارَ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا ﴿٩١﴾

٩١۔ یا تمہارا کھجوروں یا انگوروں کا کوئی باغ ہو اور تم اس کے اندر باکثرت نہریں رواں کر دو،

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا أَوْ تَأْتِيَ بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا ﴿٩٢﴾

٩٢۔ یا جیسا کہ تم نے دعویٰ کیا ہے آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دو یا اللہ اور ملائکہ کو (ہمارے) سامنے لے آؤ۔

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِنْ زُخْرُفٍ أَوْ
تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ وَلَنْ نُؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا
نَقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ
كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٣﴾ ع 10 9 10

۹۳۔ یا تمہارا سونے کا کوئی گھر ہو، یا تم آسمان پر چڑھ جاؤ اور تمہارے چڑھنے کو بھی ہم تسلیم نہیں کریں گے جب تک (ایسا نہ ہو) کہ ہم پر کوئی کتاب اُتار لاؤ جسے ہم پڑھیں۔ کہہ دیجئے: میرا رب ہر عیب سے پاک ہے، میں تو صرف پیغام (حق) پہنچانے والا انسان ہوں۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ
جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ
اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا ﴿٩٤﴾

۹۴۔ لوگوں کیلئے جب ان کے پاس سامانِ ہدایت آیا کوئی چیز (اس پر) ایمان لانے سے مانع نہ ہوئی مگر ان کی یہ بات کہ کیا اللہ نے ایک انسان کو بطور رسول بھیج دیا ہے؟

قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ
يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ
مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا ﴿٩٥﴾

۹۵۔ کہہ دیجئے: اگر زمین میں (انسانوں کے بجائے) اطمینان سے چلتے پھرتے فرشتے (بسے) ہوتے تو (اس صورت میں) ہم بھی ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی بطور رسول نازل کرتے۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي
وَبَيْنَكُمْ ۚ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا
بَصِيرًا ﴿٩٦﴾

۹۶۔ کہہ دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان گواہ کے طور پر اللہ ہی کافی ہے وہ اپنے بندوں کے اندرونی حال سے بھی اچھی طرح باخبر ہے اور ان کے ظاہر سے بھی خوب آگاہ ہے۔

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ وَمَنْ
يُضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ

۹۷۔ اللہ جسے درست راستے پر لگا دے وہی در حقیقت ہدایت یافتہ ہوتا ہے اور جنہیں وہ ہلاک کر دے تو تم (خدائے برتر) کے مقابلے میں ان کے

دُونِهِ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا
وَصُمًّا ۖ مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ كُلَّمَا
خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾

مدد گار نہیں پاؤ گے اور ہم انہیں قیامت کے دن ان کے مونہوں کے بل اُٹھائیں گے۔ اندھے، گونگے، بہرے۔ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا۔ جب بھی (اس کی آگ) دھیمی ہونے کو ہو گی اُسے اُن (کی سزا) کیلئے اور بھڑکا دیں گے۔

ذَٰلِكَ جَزَاؤُهُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِآيَاتِنَا وَقَالُوا أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا
وَرُفَاتًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا
جَدِيدًا ﴿٩٨﴾

النصف

۹۸۔ یہ اُن کی سزا ہے کیونکہ اُنہوں نے ہمارے احکام کا انکار کیا تھا اور کہا تھا: کیا جب ہم (مرنے کے بعد) محض ہڈیاں ہو چکے ہونگے اور وہ چورہ چورہ تو کیا واقعی ایک نئی پیدائش کیلئے (پھر سے) اُٹھائے جائیں گے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ
أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا
لَا رَيْبَ فِيهِ فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا
كُفُورًا ﴿٩٩﴾

۹۹۔ کیا اُنہوں نے (اس بات پر) غور نہیں کیا۔ کہ وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ انہیں پیدا کر دے اس نے ان کیلئے ایک میعاد مقرر کر رکھی ہے جس میں کوئی بھی شک و شبہ نہیں۔ پھر بھی ان ظالموں نے کفر (کا راستہ) اختیار کرنے کے سوا ہر بات کا انکار کر دیا۔

قُلْ لَوْ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ
رَبِّي إِذًا لَأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ ۚ
وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾

ع 11 7 11

۱۰۰۔ کہہ دیجئے: اگر تم میرے رب کے خزانوں کے مالک ہوتے تو ان کے صرف ہوجانے کے اندیشہ سے انہیں ضرور روکے رکھتے انسان بڑا ہی بخیل ہے۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۖ فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا ﴿١٠١﴾

١٠١۔ ہم نے موسیٰؑ کو نو روشن نشان دیئے تھے، چنانچہ تم بنی اسرائیل سے پوچھ لو جب وہ ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان سے کہا: اے موسیٰؑ میں تو تمہیں ساحر سمجھتا ہوں۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَٰؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بَصَائِرَ وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا ﴿١٠٢﴾

١٠٢۔ (موسیٰؑ نے) کہا: تمہیں معلوم ہو چکا ہے کہ یہ (نشان) بصیرت افروز بنا کر آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کسی دوسرے نے نہیں اُتارے، اے فرعون! میں تمہیں محبوس یقین کرتا ہوں۔

فَأَرَادَ أَنْ يَسْتَفِزَّهُمْ مِنَ الْأَرْضِ فَأَغْرَقْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا ﴿١٠٣﴾

١٠٣۔ سو (فرعون نے) چاہا کہ انہیں اس ملک میں رسوا کر دے لیکن ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا ﴿١٠٤﴾

١٠٤۔ اس (واقعہ) کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا تھا: اس (فلسطین کے موعود) ملک میں سکونت اختیار کرو پھر جب دوسری بار (سزا کا) وعدہ (پورا ہونے کا وقت) آئے گا تو ہم تمہیں اکھٹا کر لائیں گے۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۗ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا ﴿١٠٥﴾

١٠٥۔ ہم نے اس (قرآن) کو ضرورتِ حقّہ کے مطابق نازل کیا ہے اور یہ وہ حق و حکمت ہی لے کر اُترا ہے اور ہم نے تمہیں (اے نبی ایک طرف) بشارت دینے والا اور (دوسری طرف) متنبہ کرنے والا بنا کر بھیجا ہے۔

وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَىٰ مُكْثٍ وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا ﴿١٠٦﴾

١٠٦۔ ہم نے قرآن کو واضح کیا ہے اور اسے الگ الگ حصوں (اور سورتوں) میں منقسم کر دیا ہے تا کہ تم اسے ٹھہر ٹھہر کر لوگوں کو سناتے رہو اور (یہی وجہ ہے کہ) ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے بتدریج نازل کیا ہے۔

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا ۚ إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿١٠٧﴾

١٠٧۔ کہہ دیجئے: تم اسے مانو یا نہ مانو لیکن جن لوگوں کو اس سے پہلے (روحانی) علم دیا جا چکا ہے جب ان کے سامنے اسے پڑھا جاتا ہے تو وہ انتہائی فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل (اللہ کے حضور) گر جاتے ہیں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ﴿١٠٨﴾

١٠٨۔ اور کہتے ہیں: ہمارا رب ہر نقص سے پاک ہے، ہمارے رب کا وعدہ تو پورا ہو کر رہنے والا ہی تھا۔

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ
وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ﴿١٠٩﴾
السجدة 4

۱۰۹۔ اور روتے ہوئے ٹھوڑیوں کے بل گر جاتے ہیں اور یہ (الٰہی کلام) انہیں فروتنی میں اور بھی بڑھا دیتا ہے۔

قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوِ ادْعُوا الرَّحْمَٰنَ ۖ
أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ ۚ
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا
وَابْتَغِ بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١١٠﴾

۱۱۰۔ کہہ دیجئے: اللہ (کہہ کر اُس) کو پکارو یا رحمٰن (کہہ کر اُس) کو پکارو جس (نام) سے بھی پکارو گے اس (خدائے واحد) کے سب ہی اچھے نام ہیں، اور تم اپنی دعا بہت ہی بلند آواز سے نہ مانگو اور نہ بہت دھیمی اور پست آواز سے (بلکہ) ان دونوں کے بیچ کی راہ اختیار کرو۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ
وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي
الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ ۖ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ﴿١١١﴾
ع 12 11 12

۱۱۱۔ اور کہہ دیجئے: ہر طرح کی توصیف کا اللہ ہی مستحق ہے جس نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا اور نہ حکومت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ وہ درماندہ ہوتا ہے کہ اس کا کوئی مدد گار ہو، اور خوب اچھی طرح اس کی بڑائی بیان کرو۔

(18) سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّـٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سورۃ الکھف پڑھنا شروع کرتا/کرتی ہوں)۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ﴿١﴾

١۔ ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر یہ کامل کتاب نازل کی ہے۔ اس میں کسی طرح کی بھی کوئی کجی نہیں رکھی؛

قَيِّمًا لِيُنْذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِنْ لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ﴿٢﴾

٢۔ اس حال میں (نازل کی ہے) کہ بالکل درست راستے پر چلانے والی ہے (اور اس لئے نازل کی ہے) تاکہ اس (خدائے واحد) کی طرف سے (لوگوں کو) ایک سخت عذاب کے بارے میں متنبہ کر دے اور ان مومنوں کو جو مناسب اعمال بجالاتے ہیں بشارت دے کہ ان کیلئے بڑا ہی اچھا اجر (مقدر) ہے۔

مَاكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا ﴿٣﴾

٣۔ وہ اس (اجر کے مقام) میں لمبا عرصہ رہنے والے ہوں گے۔

وَيُنْذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ﴿٤﴾

٤۔ نیز ان لوگوں کو متنبہ کرو جنہوں نے کہا: اللہ نے ایک بیٹا بنالیا ہے۔

مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِآبَائِهِمْ ۚ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۚ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ﴿٥﴾	۵۔ (یہ بالکل غلط بات ہے) اس کے متعلق انہیں کچھ بھی تو علم نہیں اور نہ ان کے بڑوں کو تھا۔ کیا ہی بُری بات ہے جو ان کے مونہوں سے نکل رہی ہے۔ وہ سرتا سر غلط بات کہہ رہے ہیں۔
فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾	٦۔ تو کیا اگر وہ اس عظیم الشان کلام پر ایمان نہ لائیں تو تم ان کے پیچھے غم کے مارے اپنے آپ کو مضمحل اور اپنی جان کو کھو دو گے۔
إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ﴿٧﴾	۷۔ زمین میں جو کچھ بھی ہے ہم نے اسے اس کیلئے یقیناً زینت کا موجب بنایا ہے تا کہ ہم اس کے ذریعہ اس کے باشندوں کی مخفی حالت ظاہر کر دیں کہ ان میں سے کون بہتر کام کرنے والا ہے۔
وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ﴿٨﴾	۸۔ اور پھر ہم ہی ہیں کہ جو کچھ اس (زمین) پر موجود ہے اسے (ایک دن نابود کرکے) چٹیل میدان بنادیں گے۔
أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ﴿٩﴾	۹۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ پناہ گاہ اور تحریر والے لوگ ہی ہمارے نشانات میں سے کوئی اچنبا (نشان) تھے (جن کی کوئی مثال نہیں۔

إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ﴿١٠﴾

۱۰۔ جب (ایسا ہوا تھا) کہ تکلیف کے بعد چند نوجوانوں نے ایک پناہ گاہ میں پناہ لی تھی اور (دعا کرتے ہوئے) کہا تھا: ہمارے رب! ہمیں اپنی جناب سے رحمت سے نواز اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں کامیابی کا سامان مہیا کر دے۔

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ﴿١١﴾

۱۱۔ تب ہم نے اس پناہ گاہ میں چند برس تک ان کے کان (بیرونی حالات کی طرف سے) بند کر دئے۔

ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ﴿١٢﴾

۱۲۔ پھر انہیں (سعی و عمل کے لئے) اٹھایا تاکہ ظاہر کر دیں کہ جتنی مدت وہ (وہاں) ٹھہرے رہے تھے اسے دونوں گروہوں میں سے کس نے مقتضٰی کے مطابق صرف کیا ہے۔۔

ع 1 12 13

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ﴿١٣﴾

۱۳۔ ان لوگوں کی اہم خبر ٹھیک ٹھیک ہم تمہیں سناتے ہیں۔ وہ چند نوجوان تھے، جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے انہیں ہدایت میں ترقی بخشی تھی۔

وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُونِهِ إِلَٰهًا ۖ لَقَدْ قُلْنَا إِذًا شَطَطًا ﴿١٤﴾

۱۴۔ جب وہ (راہ حق میں) اُٹھ کھڑے ہوئے تو ہم نے ان کے دل مضبوط کر دئے اور اُنہوں نے (صاف صاف) کہہ دیا: ہمارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے علاوہ کسی اور معبود کو

ہر گز نہ پکاریں گے کیونکہ اس صورت میں ہم (ایسی بات) کہیں گے جو حق سے بہت ہی دور ہے۔

هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً ۖ لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ ۖ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ﴿١٥﴾

۱۵۔ اس ہماری قوم نے تو (خدائے واحد کے علاوہ) اور معبود بنا لئے ہیں وہ انہیں ثابت کرنے کے لئے کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے (دراصل ان کے پاس کوئی دلیل ہے ہی نہیں)، اور جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا اس سے بڑھ کر ظالم کون (ہو سکتا) ہے۔

وَإِذِ اعْتَزَلْتُمُوهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ فَأْوُوا إِلَى الْكَهْفِ يَنشُرْ لَكُمْ رَبُّكُم مِّن رَّحْمَتِهِ وَيُهَيِّئْ لَكُم مِّنْ أَمْرِكُم مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾

۱۶۔ اور (پھر وہ آپس میں کہنے لگے) جبکہ تم ان سے اور اللہ کے سوا جس کی یہ عبادت کرتے ہیں اس سے علیحدہ ہو چکے ہو تو چاہئے کہ (اب فلاں) پناہ گاہ میں پناہ لو۔ تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت (کے سامان) وسیع کر دے گا اور تمہارے لئے تمہارے اس معاملے میں کوئی سہولت (کی راہ) مہیا کر دے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَاوَرُ عَن كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَإِذَا غَرَبَت تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِي فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ ۗ مَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۖ

۱۷۔ اور وہ (خطِ سرطان سے شمال کی طرف چلے گئے یہی وجہ ہے کہ اے مخاطب!) تم سورج کو دیکھتے ہو کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کی وسیع پناہ گاہ سے دائیں طرف کو ہٹ کر گزرتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اُن کے بائیں طرف کترا جاتا ہے اور وہ اس پناہ گاہ کی ایک کشادہ جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ

وَمَنۡ يُضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا ﴿١٧﴾

ع 2 5 14

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَيۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِالۡوَصِيۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿١٨﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ ؕ قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ ؕ قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ

کے نشانات میں سے (ایک نشان) ہے، جسے اللہ راستہ دکھائے وہی ہدایت یاب ہے اور جسے (اس کی برائی کی وجہ سے) گمراہ قرار دے تو تم اس کا کوئی مددگار راہ نما نہیں پاؤ گے۔

۱۸۔ اور تم سمجھتے ہو کہ وہ چوکس ہیں حالانکہ وہ غافل ہیں اور ہم انہیں دائیں اور بائیں پھرائیں گے اور ان کا کتا (بھی ان کے ساتھ) مکان کے سامنے اپنے دونوں بازو پھیلائے (موجود رہے گا)؛ اگر تم ان کے حالات سے آگاہ ہو جاؤ تو تم بھاگنے کے لئے پیٹھ پھیر لو اور ان کی وجہ سے رعب سے بھر دیے جاؤ۔

۱۹۔ اور اسی طرح ہم انہیں (غفلت کی حالت میں) اُٹھائیں گے اس پر وہ آپس میں ایک دوسرے سے پوچھیں گے: تم (اس غفلت میں) کتنی مدت تک رہے۔ (بعض نے کہا): ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ (اس حالت میں) رہے ہونگے۔ (دوسروں نے) کہا: تمہارا (عرصہ) قیام تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے۔ (بہر حال) اب یہ اپنا سکہ دیکر اپنے میں سے کسی کو شہر کی طرف بھیجو کہ (جا کر) دیکھے کہ اس (علاقہ) میں سب سے اچھی خوراک کسی کے ہاں ملتی ہے، پھر اس میں سے نفع بخش چیز لے آئے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ أَحَدًا ﴿١٩﴾

اور چاہیئے کہ وہ نرم گوئی سے کام لے اور تمہارے متعلق ہر گز کسی کو آگاہ نہ کرے۔

إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٢٠﴾

۲۰۔ (کیونکہ) اگر وہ تمہارے بھید پر مطلع ہو گئے تو تمہیں دھتکار دیں گے یا (جبراً) تمہیں اپنے مذہب میں واپس لے جائیں گے اور اس صورت میں تم کبھی بھی بامراد نہ ہو سکو گے۔

وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حالات) سے آگاہ کر دیا تا کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ اللہ کا وعدہ سچ ہے اور (یہ بھی) کہ اس (موعود) گھڑی (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں۔ (اس وقت کا بھی تصور کرو) جب (بعد میں آنے والے) لوگ ان کے معاملے میں باہم اختلاف کرنے لگے اور اُنہوں نے کہا: تم ان (کے مقام) پر ایک عمارت بنا دو ان کا رب ان کے بارے میں خوب آگاہ ہے۔ (ان میں سے) جن لوگوں نے اپنی بات میں غلبہ حاصل کر لیا انہوں نے کہا: ہم تو (ان کے اس مقام) پر معبد بنائیں گے۔

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ

۲۲۔ (کچھ لوگ) کہیں گے: وہ (تعداد میں) تین تھے، ان کا چوتھا ان کا کتا تھا اور (بعض) کہیں گے

رَجۡمًا بِالۡغَيۡبِ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّيۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۙ فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾

وہ پانچ تھے ان کا چھٹا ان کا کتا تھا۔ تخمینے سے بات کرتے ہوئے اور (بعض یوں بھی) کہیں گے وہ سات تھے اور ان کا آٹھواں ان کا کتا تھا۔ کہہ دیجئے: ان کی (اصل) تعداد سے میرا رب ہی پوری طرح آگاہ ہے اور تھوڑے لوگوں کے سوا ان (کے حالات) کو کوئی نہیں جانتا۔ سو تم ان کے متعلق مضبوط، روشن اور مخالف کی بات کو باطل کر دینے والی بحث کے سوا کوئی بحث نہ کرو اور ان (کے متعلق ان کے ہم قوم لوگوں) میں سے کسی سے نہ پوچھو۔

ع 3 5 15

وَلَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾

۲۳۔ تم کسی بات کے متعلق کبھی بھی (یوں) نہ کہا کرو، میں آئندہ یہ (امر) ضرور کر کے رہوں گا۔

اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ وَاذۡكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾

۲۴۔ اس (صورت) کے بغیر کہ (ساتھ ہی یہ بھی کہو کہ) اگر اللہ نے چاہا؛ اور جب کبھی تم بھول جاؤ (اور تم سے کوئی غلطی ہو جائے) تو اپنے رب کو یاد کرو اور کہو: اُمید ہے کہ میرا رب مجھے کامیابی کے اس سے قریب تر راستے پر چلائے گا۔

وَلَبِثُوۡا فِىۡ كَهۡفِهِمۡ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيۡنَ وَازۡدَادُوۡا تِسۡعًا ﴿۲۵﴾

۲۵۔ اور وہ (ابتدائی مسیحی) اپنی پناہ گاہ میں تین سو سال رہے تھے اور (اس مدت کے شمار میں) نو (برس) اور بڑھائے تھے۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا ۖ لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ ۚ مَا لَهُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ﴿٢٦﴾

۲۶۔ کہہ دیجئے: ان کا عرصۂ قیام اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ بات اُسی کو (معلوم) ہے۔وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے،اس کے سوالوگوں کا کوئی بھی مددگار نہیں اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔

وَاتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ﴿٢٧﴾

۲۷۔ تمہارے رب کا جو فیصلہ تمہاری طرف وحی (کے ذریعہ نازل) کیا گیا ہے اسے (لوگوں کو) سنا دو۔کوئی بھی اس کے فرمودات کو تبدیل نہیں کر سکتا اور اس کے علاوہ تم کوئی پناہ کی جگہ نہ پاؤ گے۔

وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ ۖ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَن ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ﴿٢٨﴾

۲۸۔تم اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ رکھو جو صبح و شام (۔دائماً)اپنے رب کو پکارتے ہیں۔(اور)اس کی رضا چاہتے ہیں اور اپنی آنکھیں ان سے نہ پھیرو کہ ورلی زندگی کی زینت ڈھونڈنے لگو؛ جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور جو اپنی گری ہوئی خواہش کے پیچھے پڑ گیا اور جس کا معاملہ افراط و تفریط اور ہلاکت پر مبنی ہے،اس کی پیروی نہ کرو۔

وَقُلِ الْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَاءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَاءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ

۲۹۔اور کہہ دیجئے: یہ صداقت تمہارے رب ہی کی طرف سے ہے اب جو چاہے مانے اور جو چاہے نہ مانے (مگر وہ یاد رکھے کہ)ہم نے

سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٢٩﴾

ان (منکر) ظالموں کیلئے ایک ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کے پردوں نے انہیں گھیرا ہوا ہے اور اگر وہ پانی کیلئے فریاد کریں گے تو ان کی فریاد کے جواب میں انہیں ایسا پانی ملے گا جیسے پگھلا ہوا سیسہ ہو جو ان کے منہ جھلس دے گا۔ کیا ہی بُری پینے کی چیز ہو گی اور وہ (آگ) بُرا ٹھکانہ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ﴿٣٠﴾

۳۰۔ مگر جن لوگوں نے مان لیا اور وہ مناسب اعمال بجا لائے تو (وہ یاد رکھیں کہ) ہم اچھے کام کرنے والوں کا اجر ہر گز ضائع نہیں کرتے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ۚ نِعْمَ الثَّوَابُ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾

ع 4 9 16

۳۱۔ ان کیلئے ہمیشہ قائم رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہتی ہیں ان میں انہیں سونے کے کنگن دیئے جائیں گے اور وہ دیبائے نازک او ردبیز ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے۔ ان (باغوں) میں آراستہ تختوں پر تکیہ لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ کیا ہی اچھا اجر ہے اور وہ بہت ہی اچھا ٹھکانہ ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ

۳۲۔ ان (اپنے مخالفوں) کیلئے دو شخصوں کی مثال بیان کرو جن میں سے ایک کو تو ہم نے انگوروں کے دو باغ مہیا کر دیئے تھے جنہیں کھجور کے در

وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾

خلتوں نے گھیر رکھا تھا اور ان کے درمیان کاشت کی زمین رکھی تھی۔

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۚ وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾

٣٣۔ دونوں باغوں نے اپنا اپنا پھل دیا اور اس میں کوئی کمی نہ کی اور ان دونوں کے اندر ہم نے ایک نہر جاری کی ہوئی تھی۔

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ﴿٣٤﴾

٣٤۔ اور اس کے پاس طرح طرح کا مال تھا چنانچہ اس نے اپنے ساتھ والے (دوسرے شخص) سے کہا اور وہ اس سے بحث کر رہا تھا۔ میں مال و دولت میں تجھ سے بڑھ کر اور لاؤ لشکر کے لحاظ سے غالب تر ہوں۔

وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا ﴿٣٥﴾

٣٥۔ اور (ایسا ہوا کہ) وہ اپنے حق میں ظالم بن کر اپنے باغ میں گیا اور اپنے (ساتھ والے سے) کہا: میں نہیں سمجھتا کہ یہ (دولت) کبھی تباہ ہو جائے گی،

وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾

٣٦۔ اور میں (یہ بھی) نہیں سمجھتا کہ وہ (موعود) گھڑی برپا ہونے والی ہے۔ تاہم اگر مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا بھی گیا تو (وہاں بھی) یقیناً اس سے بہتر ٹھکانا پاؤں گا۔

قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾

۳۷۔ اس کے ساتھ والے (دوسرے شخص) نے اس سے کہا: اور وہ اس سے بحث کر رہا تھا، کیا تم نے اس ہستی سے انکار کر دیا ہے جس نے تمہیں مٹی اور پھر نطفے سے پیدا کیا اور پھر تمہیں انسان بنایا۔

لَٰكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٣٨﴾

۳۸۔ لیکن جس حد تک میرا تعلق ہے (میں تو یقین رکھتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ۚ إِنْ تَرَنِ أَنَا أَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿٣٩﴾

۳۹۔ اور جب تم اپنے باغ میں آئے تھے (اور اس کی شادابی دیکھی تھی) تو کیوں نہ تم نے کہا: ماشاءاللہ (۔ وہی ہوتا ہے جو اللہ نے چاہا)، اللہ کے ساتھ ہوئے بغیر (کسی کو بھی) کوئی طاقت نہیں حاصل ہوتی۔ اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر سمجھتے ہو،

فَعَسَىٰ رَبِّي أَنْ يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿٤٠﴾

۴۰۔ تو اُمید ہے کہ میرا رب مجھے تمہارے باغ سے بہتر (باغ) دے دے اور اس تمہارے باغ پر اُوپر سے آگ کا کوئی شعلہ گرائے تو وہ بغیر سبزہ کے صاف چٹیل میدان بن کر رہ جائے۔

أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿٤١﴾

۴۱۔ یا اس کا پانی نیچے چلا جائے پھر تم اسے تلاش بھی نہ کر سکو۔

وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿٤٢﴾

۴۲۔اور (پھر ایسا ہوا کہ) اس کا مال و منال برباد کر دیا گیا اور اس حال میں کہ وہ (انگوروں کا تاکستان) اپنی جھنجھریوں پر گرا ہوا تھا اور وہ اس اپنی لاگت پر اپنے دونوں ہاتھ ملتا رہ گیا اور کہنے لگا: اے کاش! میں نے اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔

وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾

۴۳۔اور (اس وقت) کوئی قوم بھی اس کے ساتھ نہ ہوئی جو اللہ کے مقابل پر اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی انتقام لینے والا ہو سکا۔

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ ع 5 13 17

۴۴۔اس مقام پر (ثابت ہوتا ہے کہ) سب اختیار اللہ ہی کا ہے، جو برحق ہے اور وہی اچھا انجام لانے میں بہتر ہے اور وہی نتائج پیدا کرنے میں بہتر ہے۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيَاحُ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾

۴۵۔ان کیلئے اس دنیاوی زندگی کی مثال بیان کرو۔ وہ اس پانی کی طرح ہے جسے ہم نے بادل سے برسایا، پھر (اب تو) اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی خوب گھنی ہو گئی لیکن آخر وہی بھُس بن کر رہ گئی جسے ہوائیں اُڑائے لئے پھرتی ہیں۔ اللہ ہر چاہی ہوئی بات (کے سر انجام دینے) پر پوری طرح اقتدار رکھنے والا ہے۔

الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ﴿٤٦﴾

۴۶۔ یہ اموال اور یہ بیٹے اس دنیاوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے مناسب حال اعمال ہی تمہارے رب کے نزدیک نتیجے کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں اور اچھی توقع (وابستہ کرنے) کی جہت سے بھی بہتر ہیں۔

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَحَشَرْنَاهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ﴿٤٧﴾

۴۷۔ اور (فکر اس دن کی ہونی چاہئے) جس دن ہم پہاڑوں کو دور کر دیں گے اور تم زمین کو صاف نکلا ہوا دیکھو گے۔ اور ہم لوگوں کو اکٹھا کریں گے اور ان میں سے کسی کو بھی پیچھے نہیں چھوڑیں گے۔

وَعُرِضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ﴿٤٨﴾

۴۸۔ اور وہ صف باندھے ہوئے تمہارے رب کے حضور پیش کئے جائیں گے۔ اور (اللہ ان سے فرمائے گا) جس طرح ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا (اسی طرح اب) تم ہمارے پاس (اکیلے) آئے ہو، (جبکہ) تم نے تو یہ سمجھا تھا کہ ہم تمہارے لئے وعدہ پورا کرنے کا کوئی وقت مقرر نہیں کریں گے۔

وَوُضِعَ الْكِتَابُ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يَا وَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ

۴۹۔ اور (اعمال کی) کتاب (ان کے سامنے) رکھی جائے گی اور تم ان مجرموں کو اس کی وجہ سے جو اس میں (لکھا) ہے خوفزدہ دیکھو گے اور وہ کہہ رہے ہوں گے: اے ہم پر افسوس! یہ کیسا نوشتہ ہے کہ نہ کوئی چھوٹی بات (شمار کئے بغیر) چھوڑتا

وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ﴿٤٩﴾

ہے اور نہ کوئی بڑی بات ،اور جو کچھ اُنہوں نے کیاہو گا وہ سب اپنے سامنے موجود پائیں گے اور تمہارارب کسی پر ظلم نہ کرے گا۔

ع 6 5 18

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ۗ أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ﴿٥٠﴾

۵۰۔اور (اس وقت کا بھی تصور کرو) جب ہم نے ملائکہ سے کہا تھا: آدم کی فرمانبرداری کرو، تو اُنہو ں نے فرمانبرداری کی ۔ مگر ابلیس نے نہ کی (حالانکہ حکم اسے بھی دیا گیا تھا)،وہ جنوں میں سے تھا۔اس نے اپنے رب کی اطاعت سے انکار کر دیا،تو کیا تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی ذریت کو دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمھارے دشمن ہیں۔ظالموں کیلئے (اللہ کے بدلے شیطان) قائم مقام ہونے کے لحاظ سے کیا ہی برُا ہے۔

مَا أَشْهَدْتُهُمْ خَلْقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ﴿٥١﴾

۵۱۔میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش (کے موقعہ) پر انہیں (مدد کیلئے) نہیں بلایا تھااور نہ خود ان کی اپنی پیدائش (کے موقعہ) پر اور نہ میں گمراہ کرنے والوں ہی کو (اپنا) مددگار بنانے والا تھا۔

وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ﴿٥٢﴾

۵۲۔اور (اس دن کا بھی خیال کرو) جس دن (معبو دِ حقیقی) کہے گا: میرے اُن شریکوں کو بلاؤ جن کے (شریک ہونے کے) متعلق تُم دعویٰ کرتے تھے۔اس پر وہ انہیں پکاریں گے مگر وہ انہیں جواب

نہ دے سکیں گے اور ہم ان کا تعلق (ان کیلئے موجب) ہلاکت بنا دیں گے۔

وَرَأَى الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿٥٣﴾ ع 7/4/19

۵۳۔ اور وہ مجرم آگ کو دیکھیں گے اور یقین کر لیں گے کہ وہ اس میں پڑنے والے ہیں اور اس سے کوئی جائے گریز نہ پائیں گے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿٥٤﴾

۵۴۔ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے فائدے کیلئے ہر اعلیٰ درجے کی بات مختلف پیرائیوں میں بیان کی ہے، اور بحث کرنے میں انسان سب سے بڑھ کر ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿٥٥﴾

۵۵۔اور لوگوں کو جب ان کے پاس راہبری کا سامان آ گیا (اس پر) ایمان لانے اور اپنے رب سے حفاظت چاہنے سے کسی چیز نے نہیں روکا مگر اس چیز نے کہ (انہیں انتظار تھا کہ) پہلے لوگوں کا برتاؤ ان سے بھی برتا جائے یا عذاب ان کے سامنے آموجود ہو۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا

۵۶۔ ہم رسولوں کو اس حال ہی میں بھیجتے ہیں کہ وہ (ایک طرف) بشارت دینے والے اور (دوسری طرف) متنبہ کرنے والے ہوتے ہیں، اور جن لوگوں نے (ان کا) انکار کیا ہے وہ باطل کو لے کر اس لیئے جھگڑا کرتے ہیں کہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا

بِهِ الْحَقَّ ۖ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُوًا ﴿٥٦﴾

دیں اور اُنہوں نے میرے احکام کو اور جس عذاب سے انہیں ڈرایا گیا تھا اسے تمسخر کا نشانہ بنایا۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى الْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ﴿٥٧﴾

۵۷۔ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اس کے رب کے احکام یاد دلائے گئے تو وہ ان سے رو گرداں ہو گیا اور اپنے آگے بھیجے ہوئے (بُرے اعمال) کو بھول گیا۔ ان لوگوں کے دلوں پر ہم نے یقیناً پردے ڈال دئے ہیں کہ وہ اسے سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی (پیدا کر دی) ہے۔ اگر تم انہیں درست راستے کی طرف بلاؤ تو کبھی بھی راہ راست پر نہ آئیں گے۔

وَرَبُّكَ الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُوا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ۚ بَل لَّهُم مَّوْعِدٌ لَّن يَجِدُوا مِن دُونِهِ مَوْئِلًا ﴿٥٨﴾

۵۸۔ تمہارا رب بہت ہی حفاظت کرنے والا اور رحمت کا مالک ہے اور اگر وہ ان کے تمام اعمال پر گرفت کرتا تو ان پر فوراً عذاب بھیج دیتا (مگر وہ ایسا نہیں کرتا) بلکہ ان کے لیے (سزا کا) ایک وقت مقرر ہے جس سے بچنے کیلئے وہ ہر گز کوئی پناہ نہ پائیں گے۔

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِم مَّوْعِدًا ﴿٥٩﴾

ع 8 6 20

۵۹۔ اور یہ (عذاب یافتہ لوگوں کی) بستیاں ہیں، جب اُنہوں نے ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا، اور ان کی ہلاکت کے لیے ہم نے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا۔

وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَىٰهُ لَآ أَبۡرَحُ حَتَّىٰٓ أَبۡلُغَ مَجۡمَعَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ أَوۡ أَمۡضِيَ حُقُبٗا ﴿٦٠﴾

٦٠۔ اور (اس وقت کا تصور کرو) جب موسیٰؑ نے اپنے (مخلص) جوان سے کہا تھا: میں نہیں رُکوں گا جب تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچ جاؤں ورنہ برسوں چلتا ہی چلا جاؤں گا۔

فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِي ٱلۡبَحۡرِ سَرَبٗا ﴿٦١﴾

٦١۔ اور جب وہ دونوں ان کے سنگم پر پہنچے تو وہ اپنی مچھلی پیچھے چھوڑ آئے تھے (جوان کے ساتھ سفر میں تھی) اور اس نے تیزی سے دریا میں اپنی راہ لے لی۔

فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَىٰهُ ءَاتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبٗا ﴿٦٢﴾

٦٢۔ اور جب وہ دونوں اس جگہ سے آگے نکل گئے تو موسیٰؑ نے اپنے جوان (ساتھی) سے کہا: ہمارا صبح کا کھانا ہمیں دو۔ ہمیں اِس (آج کے) سفر سے تکان ہو گئی ہے۔

قَالَ أَرَءَيۡتَ إِذۡ أَوَيۡنَآ إِلَى ٱلصَّخۡرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ ٱلۡحُوتَ وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيۡطَٰنُ أَنۡ أَذۡكُرَهُۥۚ وَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِي ٱلۡبَحۡرِ عَجَبٗا ﴿٦٣﴾

٦٣۔ (ان کے ساتھی نے) کہا: دیکھئے! جب ہم نے اس چٹان پر آرام کیا تھا تو مجھے مچھلی کا خیال نہ رہا۔ اور شیطان ہی نے مجھے بھلا دیا کہ اس بات کا آپ سے تذکرہ کروں، (مجھے اپنے اس ذھول پر) تعجب ہے، اور اس نے سمندر میں اپنی راہ لی۔

قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِۚ فَٱرۡتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا قَصَصٗا ﴿٦٤﴾

٦٤۔ (موسیٰؑ نے کہا) وہی تو وہ (مقام) تھا جو ہمیں مطلوب تھا۔ سو وہ دونوں اپنے نقوشِ قدم پر واپس ہوئے۔

فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ عِبَادِنَا آتَيْنَاهُ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِنْ لَدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

٦٥۔ اور وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک عظیم الشان بندے کو پایا جسے ہم نے اپنی جناب سے رحمت عطا کی تھی اور جسے اپنے پاس سے عظیم الشان علم سکھایا تھا۔

قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾

٦٦۔ موسیٰؑ نے اُن سے کہا: کیا میں اس (مقصد کے) لئے آپ کی اتباع کر سکتا ہوں کہ جو علم آپ کو سکھایا گیا ہے اس میں سے کچھ بھلائی کی باتیں آپ مجھے بھی سکھائیں۔

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾

٦٧۔ اس (عظیم انسان) نے کہا: (ہاں مگر) تم میرے ساتھ رہ کر ہرگز صبر نہیں کر سکو گے۔

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

٦٨۔ اور جس بات کے علم کا تم نے احاطہ نہیں کیا اس پر تم صبر کر بھی کیسے سکتے ہو۔

قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ﴿٦٩﴾

٦٩۔ (موسیٰؑ نے) کہا: انشاء اللہ۔ (اگر اللہ نے چاہا) آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں کسی معاملے میں آپ کی نافرمانی نہ کروں گا۔

قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿٧٠﴾

9 ع 11 21

٧٠۔ اس (عظیم انسان) نے کہا: اچھا اگر تم میرے پیچھے چلو تو (خیال رکھنا کہ) کسی چیز کے متعلق سوال نہ کرنا یہاں تک کہ میں خود تم سے اس کا ذکر کرنے میں پہل کروں۔

فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا إِمْرًا ﴿٧١﴾

۷۱۔ اب وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب ایک کشتی میں سوار ہوئے تو اس (عظیم انسان) نے اس میں ایک جگہ شگاف ڈال دیا (اس پر موسیٰؑ نے) کہا: کیا آپ نے اس لئے اس میں شگاف ڈال دیا، کہ اس (کشتی) کے اندر والوں کو غرق کر دیں۔ آپ نے یقیناً ایک خطرناک بات کی ہے۔

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٧٢﴾

۷۲۔ اُنہوں نے کہا: کیا میں نے تمہیں نہیں کہا تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہ کر سکو گے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِي عُسْرًا ﴿٧٣﴾

۷۳۔ (موسیٰؑ نے) کہا: چونکہ میں بھول گیا اس لئے مجھ پر گرفت نہ کیجئے اور میری اس بات کی وجہ سے مجھ پر سختی بھی نہ کیجئے۔

فَانْطَلَقَا حَتّٰى إِذَا لَقِيَا غُلَامًا فَقَتَلَهُ قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا ﴿٧٤﴾

۷۴۔ پھر وہ دونوں چل پڑے۔ یہاں تک کہ جب ایک جوان سے ملے تو اس (عظیم انسان) نے اسے قتل کر ڈالا۔ (اس پر موسیٰ نے) کہا: کیا آپ نے ایک بے قصور شخص کو بغیر کسی (کے خون) کے بدلے کے (ناحق ہی) قتل کر دیا۔ آپ نے تو یہ بہت تعجب انگیز کام کیا ہے۔